

سُورَةُ الْكَهْفِ - Surah Al Kahf

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ
وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ فَلَا تُمَارِ
فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا (۲۲)

بعض کہیں گے تین ہیں چوتھا ان کا کتا ہے اور بعض اٹکل بچو سے کہیں گے پانچ ہیں چھٹا ان کا کتا ہے اور بعض کہیں گے سات ہیں
آٹھواں ان کا کتا ہے کہہ دو ان کی گنتی میرا رب ہی خوب جانتا ہے ان کا اصلی حال تو بہت ہی کم لوگ جانتے ہیں سو تو ان کے بارے میں
سرسری گفتگو کے سوا جھگڑانہ کروان میں سے کسی سے بھی انکا حال دریافت نہ کر (22)

(Some) say they were three, the dog being the fourth among them; and (others) say they were five, the dog being the sixth, guessing at the unseen; (yet others) say they were seven, the dog being the eighth. Say (O Muhammad SAW): "My Lord knows best their number; none knows them but a few." So debate not (about their number) except with the clear proof (which We have revealed to you). And consult not any of them (people of the Scripture, Jews and Christians) about (the affair of) the people of the Cave. (22)

سَيَقُولُونَ	ثَلَاثَةٌ	رَابِعُهُمْ	كَلْبُهُمْ	وَيَقُولُونَ	خَمْسَةٌ
غفیرب وہ کہیں گے	تین تھے	چوتھا ان کا	کتا تھا ان کا	اور وہ کہیں گے	پانچ تھے
Will soon they say	Three	Fourth of them	was their dog	And they say	Five
سَادِسُهُمْ	كَلْبُهُمْ	رَجْمًا بِالْغَيْبِ	وَيَقُولُونَ	سَبْعَةٌ	وَثَامِنُهُمْ
چھٹا ان کا	کتا تھا ان کا	(بات) پھینکتے ہوئے بن دیکھے	اور وہ کہیں گے	سات تھے	اور آٹھواں ان کا
Sixth of them	was their dog	Guessing with the unseen	And they say	Seven	And eighth of them
كَلْبُهُمْ	قُلْ رَبِّي	أَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ	مَا يَعْلَمُهُمْ	إِلَّا قَلِيلٌ	فَلَا تُمَارِ
کتا تھا ان کا	کہہ دیجئے میرا رب	زیادہ جانتا ہے تعداد ان کی	نہیں جانتے انہیں	مگر تھوڑے	تو نہ آپ جھگڑا کیجئے
was their dog	You say my Rabb	Is most knowing with their number	Not (he) knows them	Except a very few	So don't you mutually argue
فِيهِمْ	إِلَّا مِرَاءً	ظَاهِرًا	وَلَا تَسْتَفْتِ	فِيهِمْ مِنْهُمْ	أَحَدًا
ان کے بارے میں	مگر جھگڑنا	سرسری	اور نہ آپ پوچھیئے	ان کے بارے میں ان میں سے	کسی ایک سے
In about them	Except a dispute	Apparent	And don't you seek fatwah	In them from them	Any one

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا (۲۳)

اور کسی چیز کے متعلق یہ ہرگز نہ کہو کہ میں کل اسے کر ہی دوں گا (23)

And never say of anything, "I shall do such and such thing tomorrow." (23)

وَلَا تَقُولَنَّ	لِشَيْءٍ	إِنِّي	فَاعِلٌ	ذَٰلِكَ غَدًا
اور نہ ہرگز آپ کیسے	کسی چیز کے لیے	کہ بے شک میں	کرنے والا ہوں	یہ کل
And don't you all say	For anything	Indeed I	(am) one to do	That tomorrow

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَادِّكُر رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنِي رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا
رَشْدًا (۲۴)

مگر یہ کہ اللہ چاہے اور اپنے رب کو یاد کر لے جب بھول جائے اور کہہ دو امید ہے کہ میرا رب مجھے اس سے بھی بہتر راستہ دکھائے
(24)

Except (with the saying), "If Allah will!" And remember your Lord when you forget and say: "It may be that my Lord guides me unto a nearer way of truth than this." (24)

إِلَّا أَنْ	يَشَاءَ اللَّهُ	وَادِّكُر	رَبَّكَ	إِذَا نَسِيتَ	وَقُلْ
مگر یہ کہ	چاہے اللہ	اور یاد کیجئے	اپنے رب کو	جب بھول جائیں آپ	اور کہہ دیجئے
Except that	(He)wills Allah	And you remember	Your Rabb	When you forgot	And you say
عَسَىٰ أَنْ	يَهْدِيَنِي	رَبِّي	لِأَقْرَبَ	مِنْ هَٰذَا	رَشْدًا
امید ہے کہ	راہنمائی کرے گا میری	میرا رب	قریب تر کی	اس سے	بھلائی میں
Hopefully that	(He) guides me	My Rabb	For one nearer	Than this	In guidance